4617CH19

پیامِ عمل

گر قوم کی خدمت کرتا ہے   احسان تو کس پر دھرتا ہے
کیوں غیروں کا دَم بھرتا ہے   کیوں خوف کے مارے مرتا ہے

اُٹھ باندھ کمر، کیا ڈرتا ہے!
پھر دیکھ، خدا کیا کرتا ہے!

جو عمریں مُفت گنوائے گا   وہ آخر کو پچھتائے گا
کچھ بیٹھے ہاتھ نہ آئے گا   جو ڈھونڈے گا، وہ پائے گا
تو کب تک دیر لگائے گا   یہ وقت بھی آخر جائے گا

اُٹھ باندھ کمر، کیا ڈرتا ہے!
پھر دیکھ، خدا کیا کرتا ہے!

جو موقع پاکر کھوئے گا وہ اشکوں سے منھ دھوئے گا
جو سوئے گا، وہ روئے گا اور کاٹے گا جو بوئے گا
تو غافل کب تک سوئے گا جو ہونا ہوگا، ہوئے گا

اُٹھ باندھ کمر، کیا ڈرتا ہے!
پھر دیکھ، خدا کیا کرتا ہے!

یہ دنیا آخر فانی ہے اور جان بھی اک دن جانی ہے
پھر تجھ کو کیوں حیرانی ہے کر ڈال جو دل میں ٹھانی ہے
جب ہمّت کی جَولانی ہے تو پتھر بھی پھر پانی ہے

اُٹھ باندھ کمر، کیا ڈرتا ہے!
پھر دیکھ، خدا کیا کرتا ہے!

محمد فاروق دیوانہؔ

معنی یاد کیجیے

غافل : بے خبر، غفلت کرنے والا
فانی : ختم ہونے والا، جسے فنا ہو جانا ہو
جولانی : جوش، طبیعت کی روانی، ہمّت
خوف : ڈر

سوچیے اور بتائیے

1. قوم کی خدمت کس جذبے سے کرنی چاہیے؟
2. وقت برباد کرنے کا کیا انجام ہوتا ہے؟
3. نظم کے تیسرے بند میں شاعر نے کیا کہا ہے؟
4. وقت پر کام نہ کرنے کا کیا انجام ہوتا ہے؟
5. ہمت کی جولانی سے شاعر کا کیا مطلب ہے؟
6. پتھر کے پانی ہونے سے کیا مراد ہے؟

لکھیے

''اشکوں سے منھ دھونا'' محاورہ ہے اس کے معنی رونا اور آنسو بہانا ہیں۔ نیچے کچھ محاورے اور ان کے معنی دیے گئے ہیں ان محاوروں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

محاورہ		معنی
احسان دھرنا	:	کسی کی مدد کرکے اسے جتانا
دم بھرنا	:	کسی کو بہت زیادہ یاد کرنا، کسی ہر وقت تعریف کرتے رہنا
کمر باندھنا	:	تیار ہونا
ہاتھ نہ آنا	:	حاصل نہ ہونا، نہ ملنا
پتھر پانی ہونا	:	بہت مشکل کام کا آسان ہوجانا

غور کرنے کی بات

اُٹھ باندھ کمر کیا ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

- آپ نے دیکھا کہ یہ شعر نظم میں بار بار آیا ہے۔ اگر کسی نظم میں اسی طرح کوئی مصرعہ یا شعر بار بار آئے تو ایسی نظم کو ''ترجیع بند'' کہتے ہیں۔